طب، طبِ نبوی اور قرآن و حدیث کی رو سے آداب مباشرت

- جب دلہن کو گھر لایا جاتا ہے تو برکت کے لیے درج ذیل دعا کا پڑھنا بہت احسن ہے۔ یہ بات بھی نہایت اچھی ہے کہ دلہا اور دلہن دونوں اکٹھے دو رکعت نفل اللہ تعالی کی بارگاہ میں شکرانہ کے ادا کریں تا کہ انکی ازدواجی زندگی خوشگوار رہ سکے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ مِنۡ خَیۡرِھَا وَ خَیۡرِ مَا جَبَلۡتُھَا عَلَیۡھَا وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّھَا وَ شَرِّ مَا جَبَلۡتُھَا

(اے اللہ میں اس کی بہتری اور اس کے عیوب کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس کی برائی اور اس کے عیوب کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں)

- جب دلہا اور دلہن مباشرت کرنے لگیں تو انکو شیطان کو دور رکھنے کے لیے درج ذیل دعا پڑھنا چاہیے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ اگر یہ دعا نہ پڑھی جائے تو شیطان دلہا اور دلہن کے درمیان آجاتا ہے اور لطف اٹھاتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبۡنَا الشَّیۡطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّیۡطَانَ مَا رَزَقۡتَنَا

(اللہ کے نام سے، اے اللہ، ہم دونوں کو شیطان سے دور رکھ اور جو ہمیں نصیب کرنا ہے، اُس کو بھی شیطان سے دور رکھ)

- جب انزال کی نوبت پہنچے تو دل میں یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجۡعَلۡ لِّشَیۡطٰنِ فِیۡمَا رَزَقۡتَنِیۡ نَصِیۡباً

(اے اللہ! جو (بچہ) تو نے مجھے عطا کرنا ہے اس میں سے شیطان کو کچھ نصیب نہ کرنا)

- مباشرت کے وقت منہ قبلہ رخ نہیں ہونا چاہیے۔
- دورانِ مباشرت دونوں کو سارے کپڑے نہیں اتارنا چاہیے۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات کی اس لیے تاکید فرمائی تاکہ انسان جانور نہ بن جائے۔ روایت میں ہے کہ سارے کپڑے اتار کر مباشرت کرنے سے پیدا ہونے والا بچہ بے حیاء ہو سکتاہے۔ اگر سارے کپڑے اتارنے ہوں تو لحاف کے اندر اتارے جا سکتے ہیں۔
- دوران مباشرت بہت زیادہ بولنے اور باتیں کرنے سے ہونے والا بچہ گونگا پیدا ہوسکتا ہے۔
- جب آپ کا معدہ بھرا ہوا ہو تو مباشرت نہیں کرنا چاہیے، اِس سے ہونے والا بچہ کند ذہن ہوسکتا ہے۔
- مباشرت کرنے کے لیے آپکا باغسل ہونا ضروری ہے۔ اگر آپ نے غسل نہیں کیا تو مباشرت سے پہلے غسل کریں اور اگر آپ ایک ہی رات میں دوبارہ مباشرت کرنا چاہیں تو دوبارہ غسل کریں۔ ایسا نہ کرنے سے ہونے والا بچہ دیوانہ یا پاگل پیدا ہوسکتا ہے۔
- ایک دوسرے کے جنسی اعضاء کو دوران مباشرت دیکھنے سے ہونے والا بچہ اندھا پیدا ہوسکتا ہے۔
- کھڑے ہو کر مباشرت کرنے سے منع فرمایا گیا ہے کیونکہ اس سے کمزوری پیدا ہوتی ہے۔
- روایت میں ہے کہ ہر ماہ چاند کی 14 اور 15 تاریخ اور 28 اور 29 تاریخ کو شیاطین آسمان سے اترتے ہیں اس لیے ان ایام میں مباشرت نہیں کرنا چاہیے۔ اگر قمری ماہ 30 کا ہو تو یہ تاریخیں 29 اور 30 ہوں گی۔ اِن دنوں میں مباشرت سے مکمل پرہیز کرنا چاہیے، البتہ اگر میاں بیوی چاہیں تو وہ ایک دوسرے کو پیار کر کے اور ایک دوسرے کے جسم کے باقی حصوں سے محظوظ ہوسکتے ہیں۔
- ایامِ ماہواری (Period) کے دوران مباشرت سختی سے منع ہے۔ البتہ اگر میاں بیوی چاہیں تو وہ ایک دوسرے کو پیار کر کے اور ایک دوسرے کے جسم کے باقی حصوں سے محظوظ ہوسکتے ہیں۔
- مباشرت کے بعد پیشاب کر لینا چاہیے اور اپنے اعضاء کو دھو لینا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے ٹھنڈا پانی استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس سے شدید جسمانی بیماریاں اور تکالیف پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔
- اللہ تعالی نے منہ اور زبان کو ذکر کے لیے بنایا ہے اور جنسی اعضاء کی رطوبات صاف نہیں ہوتیں اس لیے Oral Sex نہیں کرنا چاہیے۔
- مقعد میں مباشرت (Anal Sex) حرام ہے۔